الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

سیریل نمبر 21418
تاریخ 3/1/2014
رابطہ نمبر
ای میل

نام محمد اسلم الحق
پتہ کراچی
موضوع نماز
کاتب

مطلوب معجل

قضاء نمازوں سے متعلق - میرے ایک عزیز نے مسئلہ پوچھا ہے قضاء نمازوں سے متعلق: 1. اگر فجر کی نماز چھوٹ گئی اور ظہر سے پہلے نہیں پڑھ سکا حتی؟ کہ ظہر کی جماعت کھڑی ہو گئی؟ کیا اب ظہر کے بعد فجر کی قضاء ادا کر سکتا ہے؟ 2. کیا قضاء عمری نمازوں کو ادا کرنے سے متعلق کوئی حدیث ہے؟ برا؟ مہربانی قرآن وحدیث کی روشنی میں مسئلہ کا حل بتائیں

الجواب حامداً ومصلیاً

سائل کے مذکور عزیز کے ذمہ اگر چھ سے زائد قضاء نمازیں رہتی ہوں تو صاحب ترتیب نہ ہونے کی وجہ سے اس کو پہلے ظہر کی جماعت میں شریک ہونا چاہیئے اس کے بعد اپنی قضاء شدہ نماز پڑھنی چاہیئے، جبکہ قضاء نمازوں کے سلسلہ میں حدیث درج ذیل ہے ملاحظہ ہو۔

فی الحدیث:-

عن أنس بن مالك، عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم، قال:
"من نسی صلاۃ فلیصل إذا ذکر، لا کفارۃ لہا إلا ذلك، أقم الصلاۃ لذکری"۔ (رواہ البخاری: ج۱/ص ۸۴)

وفی الشامیہ:-

جمیع اوقات العمر وقت للقضاء الا الثلاثۃ المنہیہ۔
(ج۲/ص ۶۶) واللہ تعالیٰ اعلم

محمد مطیع اللہ عباسی
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۲/۵/۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۲/۵/۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۳ جمادی الاولی ۱۴۳۵ھ

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء
۲۱۴۱۸

2/4/14